اظہار اسرار المتحدثین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علے رسولہ الکریم وعلے آلہٖ و اصحابہٖ واتباعہٖ اجمعین امابعد احقر زمن سید مہدی حسن حنفی شاہجہانپوری غفرلہ ناظرین باتمکین کی خدمت مین عرض رسا ہی کہ زمانہ کی رفتار ہمیشہ اہلِ زمانہ کو بیدار کرتی رہتی ہے تاکہ وہ اپنے ابناے جنس کے لئے ایسے اسباب مہیا کردین جسسے آیندہ نسلین مستفید ہون۔ آپ کو معلوم ہے کہ ایک رسالہ قطع الوتین شائع ہوچکا اور سات سال کے بعد اوسکا جواب عذاب مہین عبدالجلیل صاحب غیر مقلد سامرودی نے شائع کیا جسکے لئے قطع الوتین دوبارہ شائع کیا گیا اور اسمین دس مسئلے غیر مقلدین کی کتابون سے اور اضافہ کردئے گئے تاکہ خمسین عاما کا لطف پیدا ہوکر چالیس سے پچاس ہوجائین اور ساتھ ہی ساتھ عذاب مہین کا مختصر مختصر جواب بھی ہر مسئلے کے ذیل مین لکھدیا گیا جو چھپکر ناظرین کرام کے پاس پہونچ چکا اور اسی کے ساتھ اوسکا دوسرا نمبر جبس القرین بھی ایفاے وعدہ کی بنا پر شائع کیا گیا جس مین اکسٹھ ۶۱ مسئلے میں نے نقل کئے تھے سامرودی صاحب سے اوسکا جواب نہ ہوسکا تو مولوی محمد یوسف صاحب غیر مقلد شمس فیض آبادی سے جواب لکھوایا گیا جو ردجبس القرین کے نام سے موسوم ہے جسکا جواب مین نے لکھا ہے جو طلوع بدر الرشاد براہالی فیض آباد کے نام سے معنون ہی اور اسمین بجاے اکسٹھ ۶۱ مسئلون کے چہتر ۷۶ کردئے جنکا مجموعہ

ایک سو پچیس ۱۲۵ ہوگیا۔ شمس فیض آبادی نے تین چار باتین نئی لکھی ہین جنکا لطف طلوع بدر الرشاد کے مطالعہ پر موقوف ہے۔ اسی اثنا مین مولوی محمد بن ابراہیم صاحب غیر مقلد جوناگڈھی نے ایک رسالہ ویکٹ خدد ر ماسیہ سے پاس بھیجا جو فتح محمدی کے نام سے موسوم ہے اور ایک خط بھی اسکے ساتھ لکھا تھا یہ بھی قطع الوتین کا جواب ہے۔ مگر میرے پاس سات سال کے بعد پہونچا۔ کاش قطع الوتین کے دوبارہ شائع ہونے کے وقت یہ آجاتا تو اُسی مین اسکا بھی جواب ملاحظہ فرما لیتے۔ خیر یار زندہ صحبت باقی۔ قطع الوتین کے کسی نمبر مین اسکا جواب بھی ملاحظہ سے گذرے گا۔ اسی کے ساتھ اسکا تیسرا نمبر بھی مینے شائع کردیا جو الاختلاف المبین کے نام سے موسوم ہے جسمین پچپن ۵۵ مسئلے اختلافی ذکر کئے ہین اور یہ بتلایا ہے کہ خود غیر مقلدین زمانہ آپس مین مختلف ہین کوئی کچھ کہتا ہے کوئی کچھ۔ اور ہر ایک اہل حدیث ہونے کا مدعی ہے لہذا عوام کس کو صواب سمجھ کر معمول بہ بنائین۔ اور کس کو غلط سمجھ کر چھوڑ دین۔ تاکہ اس اختلاف کی مصیبت سے راحت و آرام پائین۔ اب تک قطع الوتین کے چھ ۶ نمبر میں لکھ چکا ہوں اسکو ساتواں نمبر سمجھئے اسمین بھی اٹھاون ۵۸ مسئلے غیر مقلدین کی کتابوں سے نقل کئے ہین جنکے ملانے سے کل مجموعہ ایک سو تراسی ہوتا ہے۔ اور اگر تقسیر ... نمبر کے اختلافی مسائل بھی انکے ہمراہ ملادئے جائین تو دو سو چالیس کی تعداد ہوجاتی ہے ناظرین کرام انکو غور سے ملاحظہ فرمائین کہ ان مدعیان حدیث کے عقاید و مسایل کہاں تک قرآن و حدیث کے موافق و مطابق ہین۔ چونکہ تقلید کو چھوڑا ہوا ہے اس لئے ہر ایک اہل حدیث ایک نیا گل کھلاتا ہے۔ شریعت کیا ہے بچوں کا کھیل ہے۔ فقہائے کرام پر یہ الزام ہے کہ انھون نے اختلاف پیدا کرکے شریعت کو

درہم برہم کردیا لیکن یہاں چراغ کے نیچے اندہیرا ہے۔ اسے ہنرہا نہادہ برکفِ دست * عیبہا را گرفتہ زیر بغل * والی مثل صادق ہے۔ میرے ساتھ کارہاے ضروریہ اتنے لگے ہوسے ہین جنکی وجہ سے فرصت کم ہے ورنہ ایسا ایک مجموعہ جمع کردینا جو ہمیشہ کے لیئے قاطع نزاع ہوجاتا اور ہر ایک آئے دن کی ذق ذق بق بق سے اطمینان کی صورت حاصل کرلیتا۔ اسی عرصہ مین چند رسالے اور بھی لکھے ہین جنمین کا ایک البلاغ المبین اخبار القاسم مین شائع ہوا ہے۔ ایک فراستہ التعریف ہے جو چند روز مین ناظرین کے ملاحظہ سے گذرنے والا ہے۔ ایک الدار الثمین آمین کے بارے مین ہے جو طباعت کے لیئے دیا گیا ہے۔ اسی کے ساتھ ایک رسالہ المبارزہ بھی طبع ہونیوالا ہے۔ حقیقۃ الفقہ مولفہ مولوی محمد یوسف صاحب غیر مقلد جے پوری بھی میرے پاس پہونچی ہوئی ہے جسکا جواب لکھنا شروع کیا ہے خدایتعالے اختتام کو پہونچاے۔ اس کے ہمراہ دو تین رسالون کی تالیف اور بھی جاری ہے۔ ایک رسالہ اقامتہ البرہان المبین ہے جس کے دو نمبر لکھ چکا ہون اور انشاء اللہ جلد طبع ہونیوالے ہین۔ غرض کثرت کار کی وجہ سے فرصت نہین ہے یہ وہ کام ہے جو غیر ضروری ہے۔ فتح محمدی اور ردبیس القرین کوئی ایسی مہتم بالشان تالیفین نہین ہین جنکو دیکھ کر انسان گھبرا جائے اور جواب میسر نہوسکے گو مولفین کو بہت بڑا ناز ہے لیکن طلوع بدر الارشاد مین ردبیس القرین کے راز کو طشت از بام کردیا گیا ہے اور انشاء اللہ اظہار زیغ الزائغین مین فتح محمدی کی حقیقت واضح ہوجاے گی۔ اہلحدیث زمانہ سے التماس ہے چونکہ آپ کے جملہ مسائل قرآن وحدیث کے مسایل ہین لہذا ان اٹہاون مسئلون کے لئے ثبوت مین آیت قرآن صریح اور احادیث صحیحہ صریحہ پیش کرین اور اگر نہوسکے تو

خاموشی سے بہتر کوئی چیز نہین ہے۔ کیون خواہ مخواہ اپنا اور دوسرون کا وقت عزیز ضائع کیا جاے۔ اس سے معرض ثبوت مین اہل حدیث ہوکر کام نہین چل سکتا کہ فلان شخص نے یہ لکھا ہے یا فلان مجتہد کا یہ مذہب ہے یا فلان صحابی اس کے قائل ہین یا فلان قاعدہ کے تحت مین یہ داخل ہے یا قیاس اسکو چاہتا ہے اس لئے کہ ان امور سے مدعا کا ثبوت کوسون دُور ہو جاتا ہے۔ ایسی باتین تو بیچارے مقلدون کے لئے چھوڑ دینی چاہئین۔ حدیث والون کو تو حدیث قرآن سے کام ہے جو صریح مدعا کی دلیل ہون۔

اس رسالہ کا نام **اظہار اسرار المتحدثین** ہے۔ اگر خدا کو منظور ہے تو اسکے اور بھی نمبر ناظرین کی خدمت مین حاضر ہونگے۔

والسلام خیر ختام

راندیر ضلع سورت

(۱) ظاہر جو تہ زون مین ذکر کو داخل کرنا غیر مقلدین کے نزدیک جایز ہے بلکہ سنت صحیحہ اسپر وارد ہوئی ہے۔ (بدور الاہلہ صفحہ ۱۷)

(۲) جس شخص کے پاس کپڑے نہون وہ اپنے ذکر و فرج کو کیچڑ سے لتھیڑ کر نماز پڑھے اوسکے لئے یہی مستحب ہے۔ (ہدیۃ المہدی صفحہ ۱۱) اسکے لئے کونسی حدیث صحیح صریح وارد ہوئی ہے۔

(۳) اگر کسی نے بلند مقام پر نماز پڑھی یا سجدہ کیا اور دامن کے نیچے سے اوسکا ستر نظر آئے تو کچھ ضرر کی بات نہین بلکہ دیکھنا نقصان دہ نہین ہے (ہدیۃ المہدی صفحہ ۱۱)

کسی کے ستر کو دیکھنے کے جواز مین صحیح حدیث پیش کرنی چاہیئے۔

(۴) اگر کوئی شخص رکوع کے وقت اپنے ذکر یا فرج کو اوپر سے دیکھے تو اوسکی نماز باطل ہوجاسے گی (ہدیۃ المہدی صفحہ ۱۱) صحیح حدیث نماز کے باطل ہونے کے لئے حالت مذکورہ مین پیش کرنی چاہیئے۔

(۵) اگر کسی نے اپنے قمیص کو گھنڈیان نہین لگائین یا کمر کو نہین باندہا اور رکوع کے وقت ایسی صورت ہوگئی کہ اوپر سے اوسکی شرمگاہ کو امکانی صورتاین دوسرا دیکھ سکے تو اوسکی نماز باطل ہوجائیگی ۔اھ (ہدیۃ المہدی صفحہ ۱۱) ثبوت کے لئے صحیح صریح حدیث پیش کرنی چاہیئے۔

(۶) اگر کسی کے پاس اتنا ہی کپڑا ہو کہ اپنی شرمگاہ کو چھپا سکتا ہو تو فرج اور پیشاب گاہ کو چھپاسے اس لئے کہ وہ لوگون کو نظر آتی اور قبلہ کے سامنے ہی (ہدیۃ المہدی صفحہ ۱۱) ثبوت کے لئے حدیث صحیح کی ضرورت ہی۔ کسی کے مذہب کی تقلید کرنی اہلحدیث ہونیکے منافی ہے۔ حدیث کے نہ ہونے پر حکم لگانا نئی شریعت ایجاد کرنی اور نبی بننے کی علامت ہے۔ فقہاء کی باتون کو پیش کرنا کمزوری کی دلیل ہے۔ کیا کوئی پیچھے سے کسی کی شرمگاہ دیکھے تو جائز ہے۔

(۷) کسی کے پاس ذکر یا فرج کے چھپانے کے واسطے کپڑا ہو تو عورت کے سامنے نماز پڑھنے کی حالت مین ذکر کو چھپاسے اور مرد کے سامنے عورت نماز پڑہتی ہو تو فرج کو چھپالے۔ اور خنثیٰ کے سامنے پڑھے تو اختیار ہے کسی کی تعیین نہین ہے ہر ایک معیوب واوب ہے (ہدیۃ المہدی صفحہ ۱۱) پیچھے سے کھلا رہے تو کوئی حرج نہین ہے، عورت مرد کی دبر کو دیکھے یا مرد عورت کی دبر کو دیکھے رکوع وسجدہ مین یہ صورت بنتی ہی

آئیوالی ہے - ضرور کوئی حدیث اسکے جواز کے لئے ہونی چاہئے - حدیث موجود نہو اور کسی چیز کو محبوب سمجھنا شریعت مین نقصان کو ثابت کرنا ہے - اجتہاد کرنا یا قیاس کرنا - اول من قاس ابلیس مین داخل ہونا ہے -

(۸) غیر مقلد کہتے ہین کہ وضو مین اعضا کو بائین طرف سے دہونا بھی جائز ہی (ہدیۃ المہدی صفحہ ۲۲) کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام نے ایسا کیا ہے کہ بائین طرف سے وضو کے اعضا کو دہویا کرتے تھے -

(۹) مولوی وحید الزمان صاحب غیر مقلد کہتے ہین کہ اگر کسی کی منی تفکر سے نکل پڑے تو غسل واجب ہے (ہدیۃ المہدی صفحہ ۲۳) یہ صورت کسی حدیث مین نہین ہے -

(۱۰) مولوی عبد الوہاب ملتانی دہلوی صدری غیر مقلد اور اونکی جماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ مولوی صاحب مذکور امام وقت ہین جو شخص انکی بیعت نہ کرے اور انکی امامت کو نہ مانے اور مر جاسے تو جاہلیت کی موت مریگا (مقاصد الامامہ صفحہ ۵) اہلحدیث زمانہ کو زیادہ خوشی منانی چاہیئے کہ اونکے یہان بھی امام پیدا ہوگیا اور تقلیدی مکان آہستہ آہستہ تیار ہونے لگا جسکا سنگ بنیاد مولوی عبد الوہاب مذکور نے رکھا ہے - عبد الجلیل سامرودی صاحب کے استاد و شیخ مولوی عبد الوہاب صدری ہین - اگر کوئی اہل حدیث یہ کہے کہ ہمنے اونکو جماعت اہل حدیث سے خارج کردیا تو اونکی جماعت والے یہ کہیں گے کہ ہم نے دوسرے اہلحدیث کو جماعت سے خارج کردیا -

(۱۱) مولوی عبد الوہاب اور اونکی جماعت کا مذہب ہے کہ مرغ کی قربانی جائز ہے - (مقاصد الامامہ صفحہ ۵) سامرودی صاحب کو خصوصیت کے ساتھ اپنے شیخ کی اتباع کرنی چاہئیے اور حدیث صحیح سے ثبوت دینا چاہیئے - مولوی ابو القاسم صاحب بنارسی غیر مقلد بھی

اسکے قائل ہین کہ مرغ کی قربانی جائز ہے چنانچہ اخبار اہلحدیث ۱۳۲۲ھ سے ظاہر ہے۔

(۱۲) مولوی عبدالوہاب غیر مقلد اور اونکی جماعت کا مذہب ہے کہ چار آنہ یا آٹھ آنہ کا گوشت بازار سے خرید کر قربانی کے دنون مین تقسیم کر دینا قربانی ہے (مقاصد الامامہ صفحہ ۹) سامرودی صاحب و شمس صاحب فیض آبادی و محمد یوسف صاحب جے پوری و محمد بن ابراہیم صاحب جوناگڈھی غیر مقلدین غور سے ملاحظہ فرمائین کہ یہ اہلحدیث کے قرآن و حدیث کے موافق مسایل ہین۔ ماشاء اللہ چشم بد دور۔

(۱۳) مولوی عبدالوہاب اور اونکے متبعین کا مذہب ہے کہ قربانی نیاز بیت اللہ کے روپئے کسی دوسرے مصرف کار خیر مثل مسجد وغیرہ کے اپنے ملک ہندوستان مین صرف کر دینا جائز ہے (مقاصد الامامہ صفحہ ۱۳) کیا کہنا ہے بالکل قرآن و حدیث کی روح ہے، پھر بھی اہل حدیث اور غیر مقلد ہین۔

(۱۴) مولوی عبدالوہاب اہل حدیث اور اونکی جماعت معتقدہ کا مذہب ہے کہ قربانی کے روپیہ جو بیت اللہ کے لئے مقرر کئے مکہ معظمہ مین کسی مالدار آدمی کو دینا اور آمین یہ نیت کر لے کہ دینے والون کو ایک لاکھ کا ثواب ہو گیا اور پھر اُس روپیہ کو ہندوستان لاکر مسجدین وغیرہ بنانا جائز ہے (مقاصد الامامہ صفحہ ۱۳) یہ قرآن و حدیث کا عطر ہے مذکورین غور سے ملاحظہ فرمائین۔

(۱۵) مولوی عبدالوہاب اہل حدیث اور اونکی جماعت کا یہ مذہب ہے کہ بیع مضاربت ہندوٗن سے اسطرح کرنی کہ وہ نفع مین شریک اور نقصان مین شریک نہین۔ جائز ہے (مقاصد الامامہ صفحہ ۵) کیا ہی قرآن و حدیث کی روح کھینچ کر غیر مقلدین نے رکھدی ہے۔ ادہر یہ حال ہے کہ کتب فقہ حنفیہ پر آنکھین لال پیلی کیجاتی ہین۔

(۱۶) مولوی عبدالوہاب اہلحدیث غیر مقلد کا عقیدہ ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانون مین آئے یہ فرق ٹھیک نہین ہی کہ نبی کافرون مین آتا ہے۔ مکہ کے لوگ مسلمان تھے۔ (مقاصد الامامہ صفحہ ۱۵) کیا ہی اچھا اعتقاد قرآن و حدیث کے مطابق ہے اور پھر اہل حدیث ہین ماشاءاللہ۔

(۱۷) جسوقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مین مبعوث ہوے تو مکہ کے لوگ مشرک و کافر بھی تھے اور نام کے مسلمان بھی تھے (مقاصد الامامہ صفحہ ۱۵)

(۱۸) جسطرح رسول نام کے مسلمانون مین مبعوث کئے گئے تھے اسی طرح مین آنحضرت کا نائب نام کے مسلمانون مین ہوا ہون (مقاصد الامامہ صفحہ ۱۶) سامرودی صاحب آپکے شیخ کیا فرماتے ہین جو لوگ اونکے متبع نہین ہین وہ نام کے مسلمان ہین۔ واقع مین غیر مقلدون کے لئے ایک ایسے ہی امام وقت کی ضرورت تھی جو خود بھی غیر مقلد ہو اور اوسکے معتقدین بھی غیر مقلد ہون۔ تاکہ تقلید شرک بھی رہے اور دائرہ تقلید سے قدم باہر بھی نہ ہو۔

(۱۹) مولوی عنایت اللہ وزیرآبادی غیر مقلد کا عقیدہ ہے کہ مولوی عبدالوہاب غیر مقلد ظلی نبی ہین (رسالہ عقائد فاسدہ صفحہ ۳) سامرودی صاحب خصوصیت کے ساتھ ملاحظہ فرمائین کہ آپکے شیخ ظلی نبی ہوے آیندہ کیا ہوتے ہین خدا کو خبر ہے۔ یہ عنایت اللہ صاحب وہی حضرت ہین جنھون نے ارسال الصحیفہ تصنیف کیا ہی ابوحنیفہ کے پیچھے لٹھ لئے پھرتے ہین اور عبدالوہاب کو ظلی نبی مانتے ہین۔ یہ ہین قرآن و حدیث کے مطابق عقائد اہل حدیث۔

(۲۰) حافظ عنایت اللہ وزیرآبادی غیر مقلد کا عقیدہ ہی کہ حضرت عیسی علیہ السلام آدمی

اسرائیلی تھے (رسالہ عقاید فاسدہ صفحہ ۴)

(۲۱) حافظ عنایت اللہ غیر مقلد کہتے ہین کہ مولوی عبد الوہاب کی خلافت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کی طرح ہے۔ (رسالہ عقاید فاسدہ صفحہ ۴)

(۲۲) حافظ عنایت اللہ اہلحدیث غیر مقلد کا عقیدہ ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا طرز عمل آخر تک اس بنا پر بگڑا رہا (یعنی انھون نے گناہ کبیرہ کیا) کہ حضرت ابوبکر کی بیعت نہ کی (رسالہ عقائد فاسدہ صفحہ ۴) لہذا جو شخص مولوی عبد الوہاب اہلحدیث کو خلیفہ وقت نہ مانے اسنے بیعت نکرے وہ مرتکب گناہ کبیرہ ہے۔ اور اوسکی حالت آخر تک خراب رہے گی۔ اہلحدیث کو مبارکباد! - یہ ترک تقلید کے کرشمے ہین جو جی میں آتا ہے فرماد یا جاتا ہے۔ رسالہ عقائد فاسدہ اور مقاصد الامامہ اہلحدیث کی تصنیف اور انہین کے شائع کئے ہوئے ہین۔ پہلے کے مشتہر عبد الرحمن صاحب اہلِ حدیث ہین اور دوسرے کے مؤلف مولوی عبد الجبار اہلِ حدیث ہین۔

(۲۳) مولوی عبد الوہاب غیر مقلد کہتے ہین ابراہیم علیہ السلام نمرود کے ماتحت تھے آزاد نہ تھے (مقاصد الامامہ صفحہ ۱۱)

(۲۴) مولوی عبد الوہاب اہلِ حدیث کہتے ہین کہ امام وقت کے لئے سیاست اور حکومت کی کوئی شرط نہین ہے یہ باتین مذہبیون نے نکالی ہین۔ (مقاصد الامامہ صفحہ ۱۱)

(۲۵) مولوی عبد الوہاب محمدی کہتے ہین کہ موسیٰ علیہ السلام فرعون کی سلطنت ہین نبی تھے امام وقت تھے لیکن صاحب سیاست و حکومت

نہ تھے (مقاصد الامامہ صفہ ۱۱) کیسے اچھے عقائد و دقائق ہین جو قرآن وحدیث کی رُوح روان ہین۔

(۲۶) مولوی عبدالجبار اہل حدیث کھنڈیلوی لکھتے ہین گو نبی دار الکفر مین ہوتا ہے مگر اوسکی خلافت تو دار الاسلام مین ہوتی ہے (مقاصد الامامہ صفہ ۱۳)

(۲۷) اگر کسی پانی مین کوئی پاک چیز ملجاے اور رنگ یا مزہ یا بو بدل جاے تو غیر مقلدین کے نزدیک وہ پانی مطہر اور پاک کرنیوالا نہین ہی (ہدیۃ المہدی صفہ ۳۲)

(۲۸) جس شخص کو بجز ٹھہیرے ہوے پانی کے اور کوئی پانی طہارت کے لئے نہین ملتا تو نواب صاحب فرماتے ہین کہ طہارت سے قبل ایک حیلہ کرے وہ یہ کہ اسے ہلادے تاکہ سکون سے نکل جاے پھر وضو کرلے (ہدیۃ المہدی صفہ ۳۵) کہان ہین وہ اہل حدیث جو فقہ کے بعض مسائل حیل پر معترض ہین۔

(۲۹) غیر مقلدین کے نزدیک بجز کتے اور خنزیر کے (کہ ان دونون کے بارے مین آپس مین اختلاف ہی) اور تمام جانورون کا جھوٹا پاک ہے۔ درندے یا پرندے چوپاے۔ غیر چوپاے۔ حلال حرام سب کا جھوٹا پاک ہی (ہدیۃ المہدی صفہ ۳۷)

(۳۰) غیر مقلدین کے نزدیک اُن جانورنکا جھوٹا مکروہ نہین ہے جو مکانون مین رہتے ہین جیسے چوہے سانپ وغیرہ (ہدیۃ المہدی صفہ ۳۸) یہ قرآن وحدیث کے مسایل ہین چشم بد دور۔

(۳۱) غیر مقلدین کے نزدیک تیمم مین صرف ایک ضربہ (مٹی پر مارنا) ہاتھ اور مُنہ دونون کے لئے بس ہے۔ (ہدیۃ المہدی صفہ ۴۲)

(۳۲) غیر مقلدین کے نزدیک صرف ہتھیلیون پر تیمم مین مسح کرنا چاہیئے

کہنیون تک ہاتھون پر مسح کرنیکی ضرورت نہین (ہدیۃ المہدی صفحہ ۴۲)

(۳۳) مولوی وحید الزمان اہل حدیث کہتے ہین کہ موزے پر مسح کرنے کے لئے کسی قسم کا بھی کوئی شرط نہین ہے ہر طرح کے موزے پر مسح جایز ہے۔ (ہدیۃ المہدی صفحہ ۴۸)

(۳۴) زمانہ حیض مین بجبز سیاہ خون کے غیر مقلدین کے نزدیک اور کسی رنگ کا خون حیض نہین ہے۔ (ہدیۃ المہدی صفحہ ۵۲ والروضۃ الندیہ صفحہ ۴۳)
ایک کتاب مولوی وحید الزمان اہل حدیث کی اور ایک نواب صدیق حسن خان اہل حدیث کی ہے۔

(۳۵) حیض کے زمانہ مین اگر کسی عورت کو سیاہ کے علاوہ کسی اور رنگ کا خون آتا ہو تو غیر مقلدین کے نزدیک اُس عورت سے نماز ساقط نہین۔ اس حالت مین برابر پڑھتی رہے اور جماع کرنے مین بھی کوئی گناہ نہین (ہدیۃ المہدی صفحہ ۵۳)

(۳۶) مولوی وحید الزمان صاحب اہل حدیث کہتے ہین کہ جانور چوپایے کی پیشاب گاہ مین کوئی شخص اپنا ذکر داخل کرے تو ہمارے نزدیک حق بات یہ ہے کہ اس صحبت کرنے والے پر غسل نہین ہے (ہدیۃ المہدی صفحہ ۲۴)
مولوی محمد یوسف صاحب جے پوری اور سامرودی اور شمس فیض آبادی غور سے ملاحظہ فرمائین۔

(۳۷) چونکہ کفر نجاست ہے اوسکی وجہ سے ظاہری جسم تبعاً ناپاک ہو جاتا ہے اسلئے اسلام لانے کے بعد غسل کرنا فرض ہے۔ (ہدیۃ المہدی صفحہ ۲۵)

(۳۸) چونکہ اکثری حالت مین انسان کی دونون ہتیلیان کھلی ہوتی ہین اسلیے تیمم کے مسح مین یہی دونون مقرر ہوئین (ہدیۃ المہدی صفحہ ۴۵)

اگر کوئی شخص ہمیشہ ستر کے مقام کے سوا باقی بدن کو کھلا رکھے تو اغلب یہ ہے کہ غیر مقلدین قاعدہ مذکورہ کی بنا پر اسکے لئے جتنا بدن کھلا ہے سب کے لئے حالت تیمم مین مسح کرانا مقرر کردینگے۔

(۳۹) غیر مقلدین کے نزدیک حیض کی کم از کم مدت بھی نہین ہے اور نہ اوس کی زیادتی مین کہین انتہا ہے۔ اسکا کوئی انداز نہین۔ ولم یاث فی تقدیر اقلہ واکثرہ عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم ما تقوم بہ الحجۃ اھ (ہدیۃ المہدی صفحہ ۵۰)

(۴۰) غیر مقلدین کے نزدیک ناپاک آدمی اور حائضہ وغیرہ عورت کو مسجدون مین آنے جانے کی اجازت ہے ہان وہان ٹھیرنا نہ چاہیئے۔ (ہدیۃ المہدی صفحہ ۵۷)

(۴۱) حائضہ عورتون اور جنابت (ناپاکی) والے لوگون کو قرآن پڑھنا جائز ہے وتحریم القراۃ علے الحائض یوجب الحرج وربما یودی الے النسیان انکانت الحائضۃ معلمۃ للقرآن اھ (ہدیۃ المہدی صفحہ ۵۸)

(۴۲) غیر مقلدین کے نزدیک عیدین کے خطبون مین مقتدیون کو باتین کرنا جائز ہے چپ رہکر سُننا ضروری نہین ہے (بدور الاہلہ صفحہ ۷۹ و ۸۰)

(۴۳) غیر مقلدین کے نزدیک عیدین کا خطبہ بے وضو پڑھنا جائز ہے (بدور الاہلہ صفحہ ۷۹)

(۴۴) غیر مقلدین کے نزدیک عیدین کے نماز مین آہستہ قراۃ پڑھنا جائز ہے اسطرح نماز مین کوئی نقصان نہین ہے۔ (بدور الاہلہ صفحہ ۷۸)

(۴۵) غیر مقلدین کے نزدیک عورت یا مرد کے مرجانے سے آپس کا نکاح منقطع نہیں ہوتا اور اسباب حسن عشرت باطل نہیں ہوتے۔ واز احادیث صحیح نشدہ کہ گفتہ باشد نکاح منقطع شد و موجب حسن عشرت برفت چنانکہ جاہلین ہر راسے مے گویند اھ (بدور الاہلہ صفحہ ۸۷)

(۴۶) غیر مقلدین کے نزدیک اگر کسی مردہ کو کسی خاص وجہ سے غسل دینا ممکن نہیں تو اوسکو تیمم کرانا جایز نہیں ہے بلکہ اسی طرح بغیر غسل و تیمم کے اسکو دفن کردینا چاہیئے۔ (بدور الاہلہ صفحہ ۸۸)

(۴۷) غیر مقلدین کے نزدیک مربع قبر بنانا افضل ہے (بدور الاہلہ صفحہ ۹۵)

(۴۸) غیر مقلدین کے نزدیک کسی کے مرنے سے پہلے ہی تعزیت کرنا جایز ہے۔ (بدور الاہلہ صفحہ ۹۷)

(۴۹) جو لوگ معذور ہین اور اونکو دایم حدث رہتا ہے غیر مقلدین کے نزدیک اونکو دو تین وقت کی نمازون کے لئے ایک ہی وضو جایز ہے وقت کے نکلنے سے وضو نہین ٹوٹتا۔ (ہدیۃ المہدی صفحہ ۲۹)

(۵۰) جس عورت کو تین طلاقین دی گئی ہین اور اوسنے کسی دوسرے سے عدت ختم ہونے کے بعد نکاح کیا اگر اس شخص نے صحبت کرتے وقت پہلے شخص کے لئے حلال کرنے کی نیت کرلی تو غیر مقلدین کے نزدیک وہ پہلے خاوند کے لئے اس حلالہ سے حلال نہ ہوگی۔ کیونکہ یہ شرعی نکاح نہین ہے۔ (بدور الاہلہ صفحہ ۱۸۸)

(۵۱) غیر مقلدین اپنا مدعا ثابت کرنے کے لئے قرآن کے معنی غلط کردیتے ہین۔ (مقالات الامامہ صفحہ ۱۸) عبد الجبار صاحب غیر مقلد شاگرد عبد الوہاب صاحب

غیر مقلد نے تصریح کی ہے لہذا عام مسلمانون کو اسکا خیال رکھنا چاہیئے۔ کہین دہوکہ نہ دیدین۔

(۵۲) عبد الوہاب صاحب اہل حدیث صدری حاشیہ قرآن شریف کو قرآن کہتے ہین (مقاصد الامامہ صفحہ ۱۹)

(۵۳) مولوی عبد الوہاب صاحب اہل حدیث کہتے ہین چونکہ مین نے دہلی شہر مین کتنی ہی سنتین جاری کی ہین اس لئے مین ہی امام وقت ہون اور بہت سے غیر مقلد مجھسے بیعت کر چکے ہین (مقاصد الامامہ صفحہ ۱۸) اہل حدیث بھی پیری مریدی کے قایل ہو گئے اور بیعت شروع کر دی ہے لہذا جملہ اہل حدیث زمانہ کو مبارکباد۔

(۵۴) مولوی عبد الوہاب غیر مقلد کہتے ہین کہ بغیر میری اجازت کے نکاح اور طلاق درست نہین (مقاصد الامامہ صفحہ ۳)

(۵۵) مولوی عبد الوہاب غیر مقلد کہتے ہین کہ میری اجازت کے بغیر اگر زکوۃ کو اپنے مصرف مین صرف کیا جاوے تو زکوۃ قبول نہین ہوتی (مقاصد الامامہ صفحہ ۴) کیون نہو قبولیت و عدم قبولیت انکی اجازت پر موقوف ہے گویا نعوذ باللہ خداوند تعالے انکے قبضہ مین ہین۔

(۵۶) اور جمعہ اور حج اور دونون عیدین خلیفہ وقت کے ساتھ ہوتی ہین اگرچہ وہ متقی پرہیزگار اور عادل نہ بھی ہون اور زکوۃ اور خراج اور عشر اور فے ان ہی کو دینا چاہیئے چاہے وہ انمین عدل کرین یا ظلم (عقیدہ اہلسنت معہ ترجمہ عقاید محمدی صفحہ ۱) محمد بن ابراہیم صاحب اہل حدیث جو ناگڈھی کی کتاب عقائد محمدی ہے اور اسی کی نقط بلفظ عبارت ہے ناظرین اسے اچھی طرح ذہن نشین کر لین بہت ہی

کام کی چیز ہے۔ اور اہلِ حدیث زمانہ کو مبارکباد۔

(۵۷) مولوی وحید الزمان صاحب غیر مقلد کہتے ہین کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اہلِ بیت کی تقلید کا حکم فرمایا ہے۔ کما حرض نبینا صلی اللہ علیہ وسلم علی تقلید اہل البیت والتمسک باقوالہم وافعالہم اھ (ہدایۃ المہدی جلد ۳ صفحہ ۶۹)

کہان ہین وہ اہلِ حدیث جو تقلید کو شرک کہتے ہین اور قرآن و حدیث ہین تقلید کے وجود کے انکاری ہین احادیث مین بقول وحید الزمان صاحب تقلید کی ترغیب و تحریص موجود ہے مذمت تو کجا۔

(۵۸) جو مسلمان امن کے ساتھ دار الحرب مین داخل ہوا غیر مقلدین کے نزدیک حربیون کے جان و مال مین سے جس چیز پر اوسکو قدرت حاصل ہو اوسپر قبضہ کر سکتا ہے شرعاً کسی قسم کی ممانعت نہین۔ مسلمانے کہ باامان اہل حرب داخل دار الحرب گردد او را میرسد کہ بر ہرچہ از اموال حربیان و سفک دماء آنہا قادر و متمکن باشد بگیرد و بکند اھ (بدور الاہلہ صفحہ ۴۹۶)

شائع کنندہ سید مہدی حسن شاہجہانپوری غفرلہ
مقیم راندیر ضلع سورت

التماس ضروری

چودہ[14] سال سے ٹانڈہ بادلی ضلع مراد آباد مین مدرسہ اسلامیہ و یتیم خانہ جاری ہے
جسمین ایک سو ستر طلباء و یتامے اردو۔ فارسی۔ عربی۔ اور قرآن پاک کی
تعلیم پاتے ہین۔ پانچ مدرس قرآن پاک اور قاری اور مدرس عربی اور فارسی
اور مہتمم ۱۲۴ روپیہ ماہوار کے ملازم ہین۔ تعداد طلباء اور مدرسین زائد ہونے کی
وجہ سے درسگاہ ہونکی زائد ضرورت ہی جسکی وجہ سے دو کمرے اور دو حجرے
اور صدر دروازہ پختہ تعمیر ہوا ہے اور ابتک ضرورت تعمیر باقی ہے۔ سرمایہ
ختم ہو جانیکی وجہ سے تعمیر بند کردی گئی ہے جو اہل کرم کی توجہ کی محتاج ہے
خدائے کریم اہل خیر کو اس جانب متوجہ فرمائے تاکہ اس کار خیر کو اختتام کو پہونچائین

الملتمس

زاہد حسن غفرلہ مہتمم